ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR
RNI: MAHURD/2023/89124

Editor in Chief :
Ziya Ur Rahman Farooqui

زیر سرپرستی
مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی رحمانی

ایڈیٹر
قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی

Volume:(3), Issue:(61), Friday 17 April .2026 Page-4 Rs:2

جلد نمبر {۳} شمارہ نمبر {۶۱} مورخہ ۱۷: اپریل ۲۰۲۶ء مطابق ۲۸: شوال المکرم ۱۴۴۷ھ، بروز جمعہ قیمت: ۲/ روپئے صفحات ۴

کانپور میں سائبر فراڈ کا نیا طریقہ بے نقاب، پرانے موبائل بن رہے جرائم کا ذریعہ، 20 گرفتار

کانپور: ۱۱: اپریل سائبر جرائم کے حوالے سے کانپور پولیس نے ایک چونکا دینے والا انکشاف کیا ہے، جس کے مطابق بیکار یا پرانے موبائل فون اب سائبر ٹھگوں کے لیے ایک نیا ہتھیار بن چکے ہیں۔ پولیس نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے پرانے یا خراب موبائل کباڑیوں یا پھیری والوں کو دینے سے گریز کریں یا انتہائی احتیاط برتیں۔ تفصیلات کے مطابق محلوں میں گھوم کر پرانا سامان جمع کرنے والے کباڑی خراب موبائل فون اکٹھا کرتے ہیں، جو بعد میں ایک منظم سائبر فراڈ نیٹ ورک تک پہنچائے جاتے ہیں۔ یہ گروہ ان فونز کے قابل استعمال پارٹس نکال کر نئے کسٹمائزڈ موبائل تیار کرتا ہے، جنہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پولیس کارروائی کے دوران 20 سائبر مجرموں کو گرفتار کیا گیا، جن کے قبضے سے 17 اینڈرائیڈ فون، 4 کی پیڈ فون اور دیگر الیکٹرانک آلات برآمد ہوئے۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ان میں سے بیشتر ڈیوائسز پرانے موبائل کے پارٹس سے تیار کی گئی تھیں۔ مزید یہ کہ ان فونز کی میموری سے پرانا ڈیٹا بھی دوبارہ حاصل کیا جا سکتا تھا، جس سے عام لوگوں کی ذاتی معلومات کو شدید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ کسٹمائزڈ فون مختلف ایجنٹس کے ذریعے سائبر ٹھگوں تک پہنچائے جاتے تھے، جن کی قیمت 5 ہزار سے 50 ہزار روپے تک ہوتی تھی۔ ان فونز کا استعمال کال، میسج اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع سے لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے کیا جاتا تھا۔ سائبر ماہرین کا کہنا ہے کہ پرانے موبائل میں اکثر صارف کا ڈیٹا باقی رہ جاتا ہے، جسے تکنیکی طریقوں سے بحال کیا جا سکتا ہے۔ ٹھگ اسی معلومات کو بلیک میلنگ اور فراڈ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسے فونز میں وی پی این اور ورچوئل نمبر والی ایپس استعمال کی جاتی ہیں، جس سے مجرموں کی شناخت اور لوکیشن ٹریس کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض ڈیوائسز میں ایک ساتھ کئی سم کارڈ استعمال کرنے کی سہولت بھی ہوتی ہے، جو تفتیش کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے پرانے موبائل کو فروخت یا کسی کے حوالے کرنے سے پہلے اسے مکمل طور پر فارمیٹ کریں، تمام اکاؤنٹس سے لاگ آؤٹ کریں، ایس ڈی کارڈ نکال دیں اور ذاتی ڈیٹا کو مستقل طور پر حذف کر دیں، تاکہ معلومات کے غلط استعمال سے بچا جا سکے

لکھنؤ ایئرپورٹ پر بین الاقوامی پرواز کی ایمرجنسی لینڈنگ، 154 مسافر محفوظ

لکھنؤ: ۱۱: اپریل اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چودھری چرن سنگھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر آج صبح ایک بین الاقوامی پرواز کی ہنگامی لینڈنگ سے کچھ دیر کے لیے افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ دبئی سے کاٹھمنڈو جانے والی فلائی دبئی کی پرواز نمبر FZ 1133 کو صبح تقریباً 8:22 بجے ایمرجنسی کے تحت اتارا گیا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق طیارے میں ایندھن کم ہونے کی وجہ سے پائلٹ کو یہ فیصلہ کرنا پڑا۔ لینڈنگ کے وقت طیارے میں کل 154 مسافر سوار تھے، جنہیں بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ حکام کے مطابق تمام مسافر محفوظ ہیں اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لینڈنگ کے بعد طیارہ کچھ وقت تک ایئرپورٹ پر کھڑا رہا جبکہ سیکیورٹی اور ایئرپورٹ حکام مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ مسافروں کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات بھی کیے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی لکھنؤ ایئرپورٹ پر اسی نوعیت کا واقعہ پیش آ چکا ہے۔ 31 مارچ کو ایئر انڈیا ایکسپریس کی ایک پرواز کو دوران پرواز دھوئیں کے الرٹ کے بعد ایمرجنسی لینڈنگ کرنی پڑی تھی۔ اس پرواز میں 148 مسافر اور عملے کے 6 ارکان سوار تھے۔ پائلٹ نے اس وقت پین پین کال جاری کرتے ہوئے احتیاطی تدابیر کے تحت طیارے کا رخ لکھنؤ کی جانب موڑ دیا تھا۔ ایئرلائن حکام کے مطابق ایسے فیصلے بین الاقوامی حفاظتی اصولوں کے مطابق کیے جاتے ہیں تاکہ مسافروں کی جان ومال کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

متھرا میں کشتی حادثہ: یمنا ندی میں المناک سانحہ، 10 افراد جاں بحق، کئی لاپتہ

متھرا: ۱۱: اپریل اتر پردیش کے متھرا ضلع میں یمنا ندی میں پیش آئے ایک افسوسناک کشتی حادثے نے علاقے میں سوگ کی فضا پیدا کر دی۔ عقیدتمندوں اور سیاحوں کو لے جانے والی کشتی اچانک الٹ گئی، جس کے نتیجے میں اب تک 10 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ متعدد افراد تاحال لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ کے مطابق ابتدائی طور پر 6 اموات کی تصدیق کی گئی تھی، تاہم ریسکیو آپریشن کے دوران مزید لاشیں برآمد ہونے کے بعد ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 10 ہوگئی۔ جاں بحق ہونے والے تمام افراد پنجاب کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے تھے۔ اطلاعات کے مطابق کشتی میں تقریباً 37 افراد سوار تھے، جن میں سے کچھ کو بحفاظت نکال لیا گیا جبکہ 5 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ زخمیوں میں سے 8 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جبکہ دیگر کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس فائر بریگیڈ، سول ڈیفنس، فوج کے دستے اور مقامی غوطہ خوروں کی ٹیمیں مشترکہ طور پر بچاؤ کارروائی میں مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق تقریباً 50 مقامی غوطہ خور سرچ آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ تیز ہواؤں کے باعث کشتی بے قابو ہوگئی اور دریا کے بیچ میں ایک پونٹون (پیپا پل کے حصے) سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ حالیہ دنوں میں پانی کی سطح بڑھنے کے سبب پیپا پل ہٹا دیا گیا تھا، تاہم اس کے کچھ حصے پانی میں موجود تھے، جن سے ٹکرانے کے بعد حادثہ پیش آیا۔ انتظامیہ کے مطابق متاثرہ افراد لدھیانہ اور پنجاب کے دیگر شہروں سے آئے ایک بڑے گروپ کا حصہ تھے۔ اس واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکام کو ریسکیو آپریشن تیز کرنے اور زخمیوں کو فوری طبی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی، ساتھ ہی متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ دینے کا بھی اعلان کیا گیا۔ ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے اور لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے

مدھیہ پردیش میں خوفناک سڑک حادثہ، ایک ہی خاندان کے 5 افراد جاں بحق

مدھیہ پردیش (12 اپریل): مدھیہ پردیش کے ضلع ڈنڈوری میں پیش آئے ایک ہولناک سڑک حادثے نے پورے علاقے کو سوگوار کر دیا، جہاں تیز رفتار ٹینکر نے سڑک کنارے موجود پانچ افراد کو کچل دیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ تمام افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ یہ واقعہ جبل پور ※ امرکنٹک قومی شاہراہ پر کرکرا تالاب گاؤں کے قریب پیش آیا، جو گاڈا سرائی تھانہ حدود میں آتا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پرسواہ گاؤں کے کچھ افراد ایک عوامی تقریب سے واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے ان کی پک اپ گاڑی پنکچر ہوگئی، جس کے باعث وہ سڑک کنارے رک گئے۔ ڈرائیور گاڑی کا ٹائر تبدیل کر رہا تھا جبکہ دیگر افراد نیچے اتر کر بات چیت میں مصروف تھے کہ اچانک ایک بے قابو اور تیز رفتار ٹینکر نے انہیں روند ڈالا۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹکر کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ دو افراد فضا میں کئی فٹ تک اچھل گئے۔ حادثے کے بعد بھی ٹینکر نہیں رکا بلکہ تقریباً 300 میٹر تک لوگوں کو گھسیٹتا ہوا آگے بڑھتا رہا۔ اس دوران وہ بجلی کے کھمبے، ایک شیڈ اور مسافر شیلٹر سے بھی ٹکرا گیا، جس سے یہ تمام ڈھانچے تباہ ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والے پانچوں افراد ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، اگرچہ وہ مختلف دیہات میں مقیم تھے۔ متوفیوں میں راج کرن ونواسی (35)، بہاری (50)، ان کا بیٹا (32)، پون مراوی (35) اور بساہو دھروے (58) شامل ہیں۔ اس حادثے میں ادے پرتاپ (20) نامی نوجوان زخمی بھی ہوا، جس کا علاج جاری ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلعی کلکٹر انجو پون بھدوریا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ واہنی سنگھ موقع پر پہنچے۔ انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کے لیے ریڈ کراس سوسائٹی کے تحت 50-50 ہزار روپے اور سنبل یوجنا کے تحت 4-4 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ پولیس نے حادثے میں ملوث ٹینکر کو ضبط کرلیا ہے اور مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

اسلام دنیا سے کنارہ کشی نہیں بلکہ اسے بہتر بنانے کا درس دیتا ہے مولانا محمود مدنی

پورٹ بلیئر: جزائرِ انڈمان ونکوبار کے مسجد النور میں بعد نمازِ مغرب ایک پُر اثر خطاب کرتے ہوئے مولانا محمود مدنی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جن کا احاطہ ممکن نہیں۔ انہوں نے قرآن کریم کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ انسان کے جسم اور اس کے اردگرد اللہ کی بے شمار نعمتیں موجود ہیں، جیسے آنکھ، کان، زبان، دل اور دماغ۔ انہوں نے کہا کہ جدید میڈیکل اور نیوروسائنس کی حیران کن ترقی کے باوجود انسانی دماغ کے کئی راز اب بھی پوشیدہ ہیں، جو خالق کی قدرت کی عظمت کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تمام نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان ہے، کیونکہ دنیا میں بہت سے لوگ علم وصلاحیت میں آگے ہونے کے باوجود اس نعمت سے محروم ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اللہ کا خاص انعام ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے واضح کیا کہ اسلام دین اور دنیا کو الگ نہیں کرتا بلکہ زندگی کے ہر شعبے کو دین کے مطابق ڈھالنے کی تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دنیا سے کنارہ کشی نہیں بلکہ اسے بہتر بنانے اور سنوارنے کا پیغام دیتا ہے، اور شادی، تجارت، رشتہ داری اور اولاد کی تربیت سب دین کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تاجروں کو نصیحت کی کہ دیانت داری، سچائی اور امانت کے ساتھ کاروبار کرنا بھی عبادت ہے، جبکہ رشتہ داری کو جوڑنا ایک عظیم عمل ہے جو دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے برعکس تعلقات توڑنا نقصان کا سبب بنتا ہے۔ مزید کہا کہ اولاد ایمان کے بعد انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے اور موجودہ دور میں نسلوں کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ ایک بڑا چیلنج ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت پر توجہ دیں اور ان کے ساتھ محبت اور قربت کا رویہ اختیار کریں، نہ کہ صرف حکم چلائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بیوی، بچے، رشتہ دار، کمزور افراد حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق کی ادائیگی بھی دین کا اہم حصہ ہے، اور گھریلو زندگی میں نرمی، محبت اور حسنِ سلوک کو فروغ دینا ضروری ہے کیونکہ رحمت کا آغاز گھر سے ہوتا ہے۔

سائبر فراڈ: 'ڈیجیٹل اریسٹ' کے نام پر 3 خواتین سے لاکھوں کی لوٹ

نوئیڈا: ملک میں بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے بیچ ایک نہایت حیران کن واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں جعلسازوں نے ہوشیاری سے تین خواتین کو اپنے جال میں پھنسا کر نہ صرف انہیں ذہنی طور پر مفلوج کر دیا بلکہ لاکھوں روپے بھی ہتھیا لیے۔ یہ واردات نوئیڈا کے سیکٹر 74 کی ایک رہائشی سوسائٹی میں پیش آئی، جہاں دو عمر رسیدہ خواتین اور ایک ایم بی بی ایس طالبہ کو 'ڈیجیٹل گرفتاری' کا خوف دکھا کر مسلسل 6 دن تک اپنے قابو میں رکھا گیا۔ جعلسازوں نے خود کو سرکاری افسر اور پولیس اہلکار ظاہر کرتے ہوئے خواتین کو سنگین مقدمات میں پھنسنے کا ڈر دکھایا، جس کے بعد وہ مکمل طور پر ان کے اشاروں پر چلنے لگیں۔ ذرائع کے مطابق، فون اور ویڈیو کالز کے ذریعے متاثرین کی ہر حرکت پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ اس قدر دباؤ اور خوف پیدا کر دیا گیا کہ خواتین کسی سے مدد لینے یا بات کرنے کی ہمت بھی نہ کر سکیں۔ وہ شدید ذہنی تناؤ کا شکار ہوگئیں اور خود کو واقعی کسی گرفتاری جیسی حالت میں محسوس کرنے لگیں۔ یہ معاملہ اس وقت بے نقاب ہوا جب پڑوسیوں کو شک ہوا کہ خواتین کئی دنوں سے اپنے فلیٹ سے باہر نہیں نکلی ہیں۔ اطلاع ملنے پر سوسائٹی انتظامیہ اور سیکیورٹی عملہ موقع پر پہنچا۔ کافی دیر تک دروازہ نہ کھلنے پر جب اندر داخل ہوئے تو حیران کن منظر سامنے آیا، تینوں خواتین شدید خوف اور گھبراہٹ میں مبتلا تھیں۔ اس واقعے کا ایک اور چونکا دینے والا پہلو یہ ہے کہ ایم بی بی ایس کی طالبہ بھی اس جال میں پھنسی رہی۔ بتایا گیا ہے کہ وہ کالج جاتی تھی، مگر جعلساز اس کی سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ جب وہ گھر سے باہر ہوتی، تب بھی اس کی والدہ کو فون پر 'ڈیجیٹل گرفتاری' کے نام پر قابو میں رکھا جاتا تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور متاثرین کو سمجھایا کہ 'ڈیجیٹل گرفتاری' جیسی کوئی قانونی چیز موجود نہیں، بلکہ یہ سائبر دھوکہ دہی کا نیا طریقہ ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ ایک سخت انتباہ ہے کہ سائبر مجرم نت نئے ہتھکنڈوں سے لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، اس لیے کسی بھی مشکوک کال یا دھمکی آمیز پیغام پر فوراً متعلقہ حکام سے رابطہ کرنا ضروری ہے۔

تنخواہ تنازع: نوئیڈا سے فریدآباد تک ملازمین کا ہنگامہ

نوئیڈا: ۱۳: اپریل قومی راجدھانی سے ملحق علاقوں میں تنخواہ میں اضافے کے مطالبے نے سنگین رخ اختیار کرلیا، جہاں کئی کمپنیوں کے ملازمین سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاج تیز ہوگیا۔ گزشتہ چند دنوں سے جاری مظاہرے پیر کو اس وقت شدت اختیار کر گئے جب مظاہرین نے اہم سڑکیں بند کر کے ٹریفک نظام درہم برہم کر دیا۔ کچھ مقامات پر حالات قابو سے باہر ہو گئے، جہاں مشتعل افراد نے گاڑیوں کو نذر آتش کیا اور پولیس پر پتھراؤ بھی کیا۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے پولیس کو آنسو گیس کا استعمال کرنا پڑا، جبکہ متعدد علاقوں میں بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ ملازمین کا مطالبہ ہے کہ کم از کم تنخواہ میں

خاطر خواہ اضافہ کیا جائے، اوورٹائم کی ادائیگی یقینی بنائی جائے اور چھٹیوں کا مناسب نظام بنایا جائے۔ مظاہرین نے مختلف علاقوں میں مارچ کرتے ہوئے سڑکیں بلاک کیں اور کئی جگہوں پر ٹریفک روک دیا۔ اس احتجاج کے باعث نوئیڈا، فریدآباد اور اطراف کے علاقوں میں ٹریفک بری طرح متاثر ہوا، جس سے دفتر جانے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ادھر دیگر صنعتی علاقوں میں بھی ملازمین کے احتجاج کی خبریں سامنے آئی ہیں، جس کے پیش نظر حالات کشیدہ بنے ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق اگر مطالبات پر جلد پیش رفت نہ ہوئی تو احتجاج مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ مزدور تنظیموں نے وارننگ دی ہے کہ آئندہ دنوں میں بڑے پیمانے پر ہڑتال کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے مذاکرات کی کوششیں جاری ہیں، تاہم تاحال کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔ سیکیورٹی کے پیش نظر حساس مقامات پر پولیس کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز اور متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

عمر خالد کی سپریم کورٹ سے بڑی مانگ، کھلی عدالت میں سماعت کی درخواست

دہلی فسادات کیس میں ملزم عمر خالد نے ایک بار پھر سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور اس بار انہوں نے اپنے معاملے کی سماعت 'اوپن کورٹ' یعنی کھلی عدالت میں کرنے کی خصوصی درخواست کی ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال 5 جنوری کو سپریم کورٹ ان کی ضمانت کی عرضی مسترد کر چکی ہے، جس کے بعد اب انہوں نے اسی فیصلے پر نظرثانی کی اپیل دائر کی ہے۔ عمر خالد طویل عرصے سے جیل میں بند ہیں اور ان پر دہلی فسادات کی سازش میں ملوث ہونے کے ساتھ ساتھ یو اے پی اے کے تحت سنگین الزامات عائد ہیں۔ اس سے قبل نچلی عدالتوں اور ہائی کورٹ نے بھی ان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ پیر کے روز سینئر وکیل کپل سبل نے عدالت کے روبرو اس نظرثانی درخواست کا ذکر کیا، جس پر سپریم کورٹ نے نوٹس لیتے ہوئے 15 اپریل کو سماعت مقرر کر دی ہے۔ عمر خالد کی جانب سے خاص طور پر یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان کے دلائل ججوں کے چیمبر کے بجائے کھلی عدالت میں سنے جائیں، حالانکہ عموماً ایسی درخواستوں پر سماعت بند کمرے میں کی جاتی ہے۔ چیف جسٹس نے اس مطالبے پر فوری فیصلہ دینے کے بجائے کہا کہ عدالت اس پہلو پر غور کرے گی اور بعد میں یہ طے کیا جائے گا کہ سماعت کس طریقے سے ہوگی۔ اب نظریں 15 اپریل کی سماعت پر جمی ہیں، جہاں یہ واضح ہوگا کہ آیا عدالت اپنے سابق فیصلے پر دوبارہ غور کرتی ہے یا نہیں، اور کیا اس کیس میں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر کھلی عدالت میں سماعت کی اجازت دی جاتی ہے۔

اے ٹی جی اورنگ آباد ٹائلز گیلری
ہر دیوار، ہر زمین ایک نیا انداز گھر، آفس یا کسی بھی تعمیر کے لیے مکمل سامان ایک ہی جگہ دستیاب وال ٹائلز اور فلور ٹائلز کی جدید کلیکشن مکمل بلڈنگ میٹریل دستیاب بہترین کوالٹی اور جدید ڈیزائن ہر بجٹ کے مطابق مناسب قیمتیں

الغفور حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولز
حج اور عمرہ کے لیے بہترین اور قابل اعتماد خدمات آپ کے مقدس سفر کو آسان اور یادگار بنانے کے لیے ہمہ وقت تیار عمرہ پیکیجز: مناسب قیمت پر آرام دہ رہائش اور بہترین انتظامات فلائٹس، ویزا اور مکمل رہنمائی 24 گھنٹے سروس اور مکمل سپورٹ

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
خبروں کی خبر
اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
KHABRON KI KHABAR

انڈمان میں جمعیۃ علماء ہند کا مرکزی اجلاس شروع، نوجوانوں کی تربیت اور مستقبل کے منصوبوں پر غور

۱۴ اپریل: جزائر انڈمان ونکوبار میں جمعیۃ علماء ہند کا اہم مرکزی مشاورتی اجلاس باضابطہ طور پر شروع ہوگیا ہے، جس میں ملک بھر سے تنظیم کے صوبائی صدور اور اعلیٰ ذمہ داران شریک ہیں۔ یہ تین روزہ اجلاس تنظیم کی آئندہ حکمتِ عملی، سماجی خدمات اور تعلیمی و تربیتی منصوبوں کو حتمی شکل دینے کے لیے نہایت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ اجلاس صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں منعقد ہو رہا ہے، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا محمد حکیم الدین قاسمی انجام دے رہے ہیں۔ افتتاحی نشست میں مختلف ریاستوں کے نمائندوں نے اپنی کارکردگی رپورٹس پیش کیں اور تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ استقبالیہ خطاب میں مقامی ذمہ داران نے انڈمان کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرزمین آزادی کی قربانیوں کی علامت ہے، جہاں ماضی کی جدوجہد آج بھی حوصلہ دیتی ہے۔ انہوں نے اس اہم اجلاس کے انعقاد کو بامعنی قرار دیتے ہوئے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اجلاس کے دوران نوجوانوں کی فکری و اخلاقی تربیت، قیادت سازی اور سماجی خدمات میں ان کے کردار کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اسی کے ساتھ "مثالی مسجد" کے تصور پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی، جس میں مسجد کو عبادت کے ساتھ ساتھ تعلیم، اصلاحِ معاشرہ اور سماجی ہم آہنگی کا مرکز بنانے پر زور دیا گیا۔

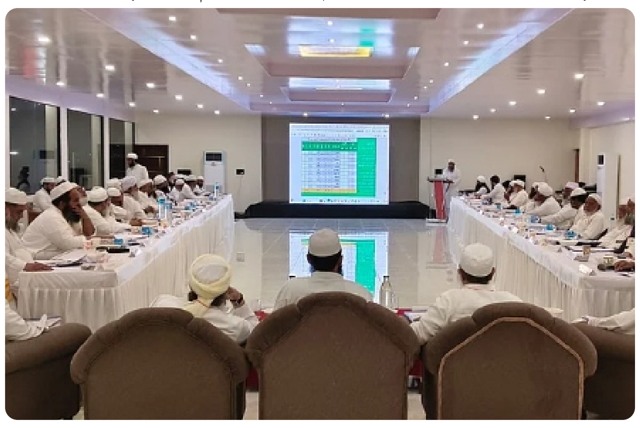

آئندہ نشستوں میں تنظیم کے سالانہ پروگرام، تربیتی ورکشاپس، ائمہ کی تربیت، میرج کونسلنگ اور دیگر رفاہی منصوبوں پر فیصلے متوقع ہیں۔ اس اجلاس کے ذریعے جمعیۃ علماء ہند اپنی آئندہ سرگرمیوں کا جامع روڈ میپ تیار کرے گی، جس سے ملک بھر میں تنظیمی و سماجی خدمات کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

عقیدت مندوں کی واپسی کا سفر سانحے میں بدل گیا، پنجاب میں 7 افراد جاں بحق

۱۵ اپریل پنجاب کے شہر فتح گڑھ صاحب سے ایک نہایت افسوسناک سڑک حادثے کی اطلاع موصول ہوئی ہے، جس میں نصف درجن سے زائد عقیدت مند اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ کئی افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آنند پور صاحب سے عقیدت مندوں کو لے کر واپس آنے والی بس فتح گڑھ صاحب کے قریب سڑک کنارے ایک بجلی کے کھمبے سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ اس حادثے میں کم از کم 7 افراد جاں بحق جبکہ تقریباً 21 افراد زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ رات کے وقت پیش آیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر مورنڈا اور فتح گڑھ صاحب کے مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور بس کو سڑک سے ہٹا کر ٹریفک کی روانی بحال کی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ تقریباً 40 عقیدت مند بیساکھی کے موقع پر سری آنند پور صاحب میں حاضری دینے گئے تھے اور واپسی کے دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق بس میں اچانک تکنیکی خرابی پیدا ہوئی جس کے باعث وہ بے قابو ہو کر کھمبے سے جا ٹکرائی اور الٹ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق بس میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد سوار تھی جو گرودوارہ صاحب میں ماتھا ٹیکنے کے بعد واپس اپنے گھروں کی طرف جا رہے تھے۔ حادثہ اس قدر شدید تھا کہ موقع پر چیخ و پکار مچ گئی اور قریبی افراد فوری مدد کے لیے پہنچ گئے۔ زخمیوں کو فتح گڑھ صاحب، بسی پٹھانہ اور مورنڈہ کے سرکاری اسپتالوں میں داخل کیا گیا، جبکہ کچھ کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں پی جی آئی چنڈی گڑھ ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ حادثے میں زخمی ایک خاتون کے مطابق بس کا ایک ٹائر اچانک پھٹ گیا جس کے بعد ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا۔ بس ایک جانب جھک گئی اور پھر سڑک کے کنارے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ مسافروں کو زوردار جھٹکا لگا اور کئی افراد اپنی نشستوں سے گر پڑے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فتح گڑھ صاحب کے ایس ایس پی شبھم اگروال نے بتایا کہ حادثہ رات تقریباً 9:30 سے 10:00 بجے کے درمیان پیش آیا۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بس میں تکنیکی خرابی تھی جس کے باعث وہ توازن کھو بیٹھی۔ پولیس اور امدادی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا، جن میں سے تقریباً 15 افراد کو مورنڈا اور 9 کو فتح گڑھ صاحب کے اسپتال میں داخل کیا گیا۔

دہلی کے روہنی علاقے میں جھگیوں میں خوفناک آگ، دو سالہ معصوم بچی سمیت ایک ہی خاندان کے 3 افراد جان سے گئے

دہلی کے روہنی علاقے کی جھگی بستیوں میں بدھ کی علی الصبح خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے تین افراد جان کی بازی ہار گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں شوہر، بیوی اور ان کی دو سالہ بیٹی شامل ہیں۔ اس واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پھیل گئی۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق بدھ وار میں صبح تقریباً 1:25 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیاں جائے وقوعہ کے لیے روانہ کی گئیں۔ کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا، تاہم اس دوران تینوں افراد دم توڑ چکے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جس جگہ آگ لگی وہ تقریباً 400 مربع گز کا علاقہ تھا، جہاں پلاسٹک کا اسکریپ جمع کیا گیا تھا اور اس کے اردگرد جھگیاں قائم تھیں۔ تنگ گلیوں کی وجہ سے بڑی گاڑیوں کی رسائی ممکن نہ ہوسکی، جس سے امدادی کارروائیوں میں کافی رکاوٹیں آئیں۔ دہلی فائر سروس نے لاشوں کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے، جبکہ موقع پر پولیس، بجلی محکمہ اور دیگر متعلقہ ادارے بھی موجود رہے۔ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی تعین نہیں ہوسکا اور تحقیقات جاری ہیں۔ فائر آفیسر اجے شرما کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کچی بستیوں میں جمع کچرے نے آگ پکڑ لی۔ ان کا کہنا تھا کہ اب صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے۔ اس سے قبل 12 اپریل کو راج گھاٹ بس اسٹاپ کے قریب جھاڑیوں میں بھی آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی کئی ٹیمیں فوراً موقع پر پہنچیں اور وسیع علاقے میں پھیلی آگ پر قابو پالیا گیا۔ حکام کے مطابق گہری کھائیوں اور گھنے جنگلات جیسے حالات نے آگ بجھانے کے عمل کو مزید مشکل بنا دیا تھا، تاہم اب صورتحال کنٹرول میں ہے اور نگرانی جاری رکھی جا رہی ہے۔ جائے حادثہ پر پلاسٹک کا اسکریپ بڑی مقدار میں رکھا گیا تھا جبکہ جھگیوں کے درمیان انتہائی تنگ راستے موجود تھے، جس کے باعث فائر بریگیڈ کی بڑی گاڑیاں موقع تک پہنچنے میں ناکام رہیں۔ اسی وجہ سے ریسکیو اور آگ بجھانے کے عمل میں شدید مشکلات پیش آئیں۔

IPL 2026: چنئی کی دھماکہ خیز جیت

۱۵ اپریل آئی پی ایل 2026 میں کولکاتا نائٹ رائیڈرس (کے کے آر) کی کارکردگی اب تک انتہائی مایوس کن رہی ہے۔ اپنے پانچویں میچ میں بھی اسے چنئی کے خلاف 32 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم کے کھاتے میں اب تک صرف ایک پوائنٹ ہے، جو پنجاب کے خلاف بارش سے متاثرہ میچ کے باعث ملا تھا، جہاں دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا تھا۔ اسی ایک پوائنٹ کے ساتھ کولکاتا پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نچلی پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ میچ میں کولکاتا کے کپتان اجنکیا رہانے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ چنئی کی جانب سے سنجو سیمسن نے 48 رنز، آیوش مہاترے نے 38، ڈیوالڈ بریوس نے 41 اور سرفراز خان نے 23 رنز کی اہم اننگز کھیلیں، جس کی بدولت ٹیم نے 192 رنز کا مضبوط اسکور کھڑا کیا۔ بظاہر یہ ہدف زیادہ بڑا محسوس نہیں ہو رہا تھا لیکن چنئی کے بولرز، خاص طور پر نور احمد نے کولکاتا کے لیے راستہ مشکل بنا دیا۔ نور احمد نے صرف 7 گیندوں کے اندر 3 اہم کھلاڑیوں بی اجنکیا رہانے، کیمرون گرین اور رنکو سنگھ بی کو آؤٹ کر کے میچ کا رخ بدل دیا۔ ان کی اس کارکردگی نے کولکاتا کی بیٹنگ لائن کو بکھیر کر رکھ دیا۔ ہدف کے تعاقب میں کولکاتا کی شروعات ہی کمزور رہی، جب فن ایلن صرف ایک رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ سنیل نرائن (24 رن) اور انگکرش رگھوونشی (27 رن) نے کچھ مزاحمت ضرور کی، مگر ان کی رفتار سست رہی۔ ایک مرحلے پر ٹیم نے محض 11 رنز کے اندر 4 وکٹیں گنوا دیں، جن میں سے 3 نور احمد کے حصے میں آئیں۔ کپتان اجنکیا رہانے کا 28 رنز پر آؤٹ ہونا میچ کا اہم موڑ ثابت ہوا، جس کے بعد ٹیم سنبھل نہ سکی۔ بعد میں رمن دیپ سنگھ نے 23 گیندوں پر 35 رنز اور روومن پاویل نے 22 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 31 رنز بنائے، لیکن وہ ٹیم کو جیت دلانے کے لیے کافی ثابت نہ ہوئے۔ چنئی کی جانب سے خلیل احمد نے بھی عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 5.3 اوورز میں صرف 24 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی، جبکہ عقیل حسین نے 4 اوورز میں 26 رنز دے کر ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ چنئی نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹ کے نقصان پر 192 رنز اسکور کیے، جس کے جواب میں کولکاتا کی ٹیم 20 اوورز میں 7 وکٹ گنوا کر صرف 160 رنز ہی بنا سکی۔ نور احمد نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 4 اوورز میں محض 21 رنز دے کر 3 اہم وکٹیں حاصل کیں

ممبئی کنسرٹ میں ہولناک واقعہ ڈرگس کے باعث دو طلبہ ہلاک، 5 افراد پکڑے گئے

ممبئی کے گورے گاؤں علاقے میں واقع نیسکو گراؤنڈ میں منعقد ایک لائیو کنسرٹ کے دوران افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں مبینہ طور پر ڈرگس کے استعمال سے دو نوجوان طلبہ کی جان چلی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس معاملے میں منتظم سمیت 5 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ جان گنوانے والے دونوں طلبہ کی عمر 20 سے 22 سال کے درمیان بتائی جارہی ہے۔ یہ نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ ہفتہ کی رات کنسرٹ دیکھنے آئے تھے، جہاں اچانک ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق کئی دیگر افراد کو بھی سانس لینے میں دشواری پیش آئی، جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ کے سلسلے میں 15 سے زائد افراد کے بیانات درج کیے جا چکے ہیں، جبکہ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ حکام اس بات کی بھی جانچ کر رہے ہیں کہ کنسرٹ میں ڈرگس کس طرح پہنچائی گئی۔ ادھر نیسکو انتظامیہ نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کر رہے ہیں اور تمام ضروری معلومات متعلقہ اداروں کو فراہم کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ حتمی حقائق فارینسک رپورٹ کے بعد سامنے آئیں گے۔

ہندوستان کے وجود تک علماء کی قربانیاں فراموش نہیں ہوں گی

انڈمان ونکوبار کے پورٹ بلیئر میں جمعیۃ علماء ہند کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے عظیم مجاہدِ آزادی حضرت علامہ فضل حق خیرآبادیؒ کے مزار پر حاضری دے کر انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایصالِ ثواب کیا گیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ یہ وفد جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی قیادت میں پہنچا، جس میں مختلف صوبوں کے صدور اور نظمائے اعلیٰ بھی شامل تھے۔ واضح رہے کہ ان دنوں جمعیۃ علماء ہند کا آٹھواں مرکزی مشاورہ انڈمان ونکوبار میں جاری ہے، اور اسی سلسلے میں صدر محترم نے اپنی مصروفیات کے باوجود نمازِ عصر کے بعد مزار پر حاضری دی۔ حضرت علامہ فضل حق خیرآبادیؒ کو 1857 کی جنگِ آزادی کے عظیم قائدین میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے انگریز استعمار کے خلاف فتویٰ جہاد جاری کر کے قوم کو آزادی کی جدوجہد کے لیے ابھارا۔ اسی جراتمندانہ کردار کے باعث انہیں گرفتار کیا گیا، ان کے خلاف بغاوت کا مقدمہ قائم کیا گیا اور سخت ترین سزائیں سنائی گئیں۔ تاریخی حوالوں کے مطابق انہیں سزائے موت اور پھانسی جیسے مراحل سے بھی گزرنا پڑا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری، صدر مجلس قائمہ مولانا رحمت اللہ میر، ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی، مولانا نیاز فاروقی سمیت دیگر اہم ذمہ داران بھی شریک رہے۔ اسی تقریب میں صدر جمعیۃ علماء ہند کو 'باغی ہندوستان' کے نام سے ایک کتاب بھی پیش کی گئی۔ مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علامہ فضل حق خیرآبادیؒ نہ صرف ایک عظیم مجاہد آزادی تھے بلکہ اپنے دور کے ایک بلند پایہ عالم، فلسفی اور علمی دنیا کی نمایاں شخصیت بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کی آزادی کے لیے ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور جب تک ہندوستان قائم ہے، علماء کی ان خدمات اور قربانیوں کی یاد زندہ رہے گی۔ انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ انڈمان میں حضرت علامہ فضل حق خیرآبادیؒ کو جو مقام اور قومی سطح پر جو پہچان ملنی چاہیے تھی، وہ اب تک مکمل طور پر نہیں مل سکی، اور اس جانب سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آخر میں جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران نے حضرت علامہ فضل حق خیرآبادیؒ کے لیے مغفرت، بلندی درجات اور ان کی علمی، دینی و ملی خدمات کے اعتراف میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا۔

قیامت خیز آتشزدگی نے لکھنؤ کو جھنجھوڑ دیا، 200 سے زائد گھر تباہ، کئی بچے لاپتہ

۱۶ اپریل اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کے وکاس نگر سیکٹر 12 میں بدھ کی شام ایک غیر قانونی بستی میں اچانک لگنے والی خوفناک آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے تباہی مچا دی۔ آگ نے تیزی سے پھیلتے ہوئے تقریباً 1200 جھونپڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جبکہ درجنوں گیس سلنڈروں کے پھٹنے سے صورتحال مزید سنگین ہوگئی۔ اس حادثے کے بعد پورے علاقے میں افراتفری اور بھگدڑ مچ گئی، لوگ اپنی جان بچانے کے لیے ادھر اُدھر بھاگتے نظر آئے۔ ریسکیو آپریشن کے لیے تقریباً 22 فائر انجن موقع پر پہنچے اور کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد رات دیر گئے آگ پر قابو پایا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق تقریباً 50 مویشی زندہ جل گئے جبکہ دو خاندانوں کے 6 بچے تاحال لاپتہ ہیں، جن کی تلاش کے لیے پولیس اور انتظامیہ مسلسل سرچ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ مقامی افراد نے الزام عائد کیا ہے کہ فائر بریگیڈ اور پولیس بروقت موقع پر نہیں پہنچ سکی، جس کی وجہ سے آگ نے خطرناک شکل اختیار کر لی۔ اسی بات پر مشتعل رہائشیوں اور پولیس کے درمیان شدید کہاسنی اور جھڑپیں بھی ہوئیں۔ صورتحال اس قدر کشیدہ ہوگئی کہ کچھ افراد نے مبینہ طور پر پلاٹ مالک کے گھر پر پتھراؤ بھی کیا، کیونکہ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں کئی دنوں سے جھونپڑیاں خالی کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جارہا تھا۔ آگ کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ شعلے اور دھوئیں کے بادل کئی کلومیٹر دور سے نظر آرہے تھے، جبکہ رنگ روڈ اور اطراف کے علاقوں میں ٹریفک کئی گھنٹوں تک متاثر رہا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک بھی موقع پر پہنچے اور اعلیٰ افسران کے ساتھ جائزہ لے کر متاثرین کے لیے رہائش اور خوراک کے فوری انتظامات کی ہدایت دی۔

دارالحکومت میں بڑا اسروے شروع مردم شماری کی نئی شروعات

ہر گھر کا ڈیٹا اب ڈیجیٹل طریقے سے جمع ہوگا

نئی دہلی میں مردم شماری کے پہلے مرحلے کا باضابطہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کے تحت شہر بھر میں گھر گھر جا کر ڈیجیٹل سروے کیا جا رہا ہے۔ اس مرحلے کا مقصد رہائشی ڈھانچے، گھروں کی حالت اور بنیادی سہولیات سے متعلق جامع معلومات اکٹھی کرنا ہے، جو مستقبل کی حکومتی منصوبہ بندی اور پالیسی سازی میں اہم کردار ادا کریں گی۔ حکام کے مطابق اس ابتدائی مرحلے کو "ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری" کہا جاتا ہے، جس میں افراد کی گنتی کے بجائے گھروں، عمارتوں اور سہولیات کا تفصیلی ریکارڈ تیار کیا جائے گا۔ سروے ٹیمیں ہر علاقے میں جا کر رہائشی یونٹس کی نقشہ سازی کریں گی تاکہ شہر کے انفراسٹرکچر کی درست اور مکمل تصویر سامنے آ سکے۔ اس دوران شہریوں سے 33 سوالات پر مشتمل ایک سوالنامہ پُر کروایا جا رہا ہے، جس میں گھر کی ملکیت، پانی و بجلی کی دستیابی، بیت الخلا کی سہولت اور گھر کے سربراہ سے متعلق معلومات شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس ڈیٹا سے شہری معیارِ زندگی کا بہتر اندازہ لگایا جاسکے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس بار مردم شماری کا یہ مرحلہ مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے۔ تربیت یافتہ عملہ موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے فوری طور پر معلومات درج کر رہا ہے، جس سے نہ صرف وقت کی بچت ہوگی بلکہ ڈیٹا کی درستگی بھی بہتر ہوگی۔ یہ عمل دو مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔

پہلے مرحلے میں 16 اپریل سے 15 مئی تک نئی دہلی میونسپل کونسل اور دہلی چھاؤنی کے علاقوں میں سروے کیا جائے گا، جبکہ دوسرے مرحلے میں 16 مئی سے 15 جون تک دیگر علاقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ سروے کو منظم بنانے کے لیے شہر کو مختلف بلاکس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر ٹیم کو مخصوص علاقہ دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ غیر مجاز کالونیوں اور کچی آبادیوں کو بھی شامل کیا جا رہا ہے تاکہ ہر طبقے کی نمائندگی یقینی بنائی جاسکے۔ مردم شماری کا اگلا مرحلہ، جس میں افراد کی گنتی کی جائے گی، بعد میں قومی سطح کے شیڈول کے مطابق شروع ہوگا، جبکہ موجودہ مرحلے کے ڈیٹا کو ترتیب دے کر آئندہ پالیسی سازی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

بنگلورو کی زبردست جیت! لکھنؤ کو پہلی بار شکست دے کر ٹاپ پوزیشن پر قبضہ

آئی پی ایل 2026 کے ایک اہم مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو نے چناسوامی اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر نہ صرف ایک بڑی جیت اپنے نام کی بلکہ پہلی بار اپنے ہوم گراؤنڈ پر لکھنؤ کے خلاف کامیابی بھی حاصل کر لی۔ اس فتح کے ساتھ ہی رجت پاٹیدار کی قیادت میں بنگلورو پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر پہنچ گئی۔ میچ کا آغاز بنگلورو کے کپتان رجت پاٹیدار کے ٹاس جیت کر گیند بازی کے فیصلے سے ہوا، جو بعد میں درست ثابت ہوا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے لکھنؤ کی پوری ٹیم 20 اوورز میں 146 رنز پر سمٹ گئی۔ مچل مارش نے 40 رنز کے ساتھ نمایاں کارکردگی دکھائی، جبکہ مکل چودھری اور آیوش بدونی نے بالترتیب 39 اور 38 رنز بنائے، تاہم ٹیم کے زیادہ تر بلے باز خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے۔ جواب میں بنگلورو نے ہدف کا تعاقب اعتماد کے ساتھ کیا اور صرف 1.15 اوورز میں میچ اپنے نام کر لیا۔ ویرات کوہلی نے ایک بار پھر شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 34 گیندوں پر 49 رنز اسکور کیے، جس میں 6 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اس کارکردگی کے ساتھ وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے اور اورنج کیپ بھی حاصل کر لی۔ کپتان رجت پاٹیدار نے 27 رنز جبکہ جیتیش شرما نے 23 رنز بنا کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ لکھنؤ کی جانب سے پرنس یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں، لیکن وہ ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ یہ جیت بنگلورو کے لیے نہ صرف تاریخی رہی بلکہ ٹورنامنٹ میں ان کی مضبوط پوزیشن کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

لوک سبھا 850 نشستیں! بڑا فیصلہ

اراکین پارلیمنٹ کو پیش کیے گئے تین اہم بلوں بی آئینی ترمیم، حد بندی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قانون میں ترمیم بی کے مسودے اس بات کا واضح اشارہ دے رہے ہیں کہ ہندوستان کی انتخابی سیاست ایک بڑی اور تاریخی تبدیلی کے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ نئی دہلی میں مرکزی حکومت نے جمہوری ڈھانچے میں وسیع اصلاحات کے لیے آئین (131 ویں ترمیم) بل 2026، حد بندی بل 2026 اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ قانون (ترمیم) بل 2026 کا مسودہ اراکین کو سونپ دیا ہے اور انہیں جلد منظور کرانے کی تیاری بھی جاری ہے۔ ان بلوں کے تحت آئندہ مردم شماری کو بنیاد بنا کر لوک سبھا کی نشستوں میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے انہیں 850 تک بڑھانے، ملک بھر میں انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کرنے اور خواتین کے لیے ریزرویشن کو مؤثر انداز میں نافذ کرنے کی راہ ہموار کی جارہی ہے۔ اس اقدام کے ساتھ ہی کئی دہائیوں سے رکی ہوئی سیٹوں کی تنظیمِ نو اور علاقائی و لسانی نمائندگی کے نئے نظام کو باضابطہ شکل دینے کا عمل بھی شروع ہونے جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق آئین (131 ویں ترمیمی) بل 2026، جسے بل نمبر 107 کہا جا رہا ہے، لوک سبھا کی کل نشستوں کو بڑھا کر زیادہ سے زیادہ 815 ریاستوں اور 35 مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک لے جانے کی تجویز پیش کرتا ہے، جبکہ آبادی کی تعریف میں بھی تبدیلی کی بات کی گئی ہے تاکہ نئی مردم شماری کی بنیاد پر حلقہ بندی ممکن ہوسکے۔ حد بندی بل 2026 (بل 108) کے ذریعے ایک مضبوط حد بندی کمیشن قائم کیا جائے گا، جو تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کی نشستوں کی تقسیم طے کرے گا، اور اس کی سربراہی سپریم کورٹ کے موجودہ یا سابق جج کے سپرد ہوگی تاکہ شفافیت برقرار رہے۔ اسی طرح تیسرا بل یعنی مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے قوانین (ترمیم) بل 2026 (بل 109) دہلی، پڈوچیری اور جموں و کشمیر کے قوانین میں تبدیلی کی تجویز دیتا ہے، تاکہ انہیں نئی حد بندی اور خواتین ریزرویشن سے ہم آہنگ کیا جاسکے، جس میں پڈوچیری میں نامزد اراکین کی تعداد بڑھا کر 5 کرنے اور ان میں 2 خواتین شامل کرنے کی بات بھی شامل ہے۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ
اورنگ آباد، مہاراشٹر، انڈیا
خبروں کی خبر
KHABRON KI KHABAR

رمضان کے بعد ہماری زندگی کیسی ہو رمضان گیا، کیا ہم بدل گئے؟ ایک اہم پیغام

مولانا سید محمد عبدالرشید ندویؒ

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ خدا کا شکر ہے کہ رمضان المبارک کا مبارک و مسعود مہینہ بخیر وخوبی اپنی تمام رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ گزر گیا۔لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اب سال بھر کے لیے ہم آزاد اور خود مختار ہو گئے، جو جی چاہیں کرتے پھریں، اب رمضان کی کوئی پابندی، کوئی بندش ہم پر باقی نہ رہی یہ خیال غلط ہے۔ بلکہ ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان ہی کی طرح آئندہ دنوں میں بھی اسلامی تعلیمات پر، قرآن وحدیث کی ہدایات پر عمل کریں اور خدائی رنگ میں رنگ جائیں: "وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً" اور رمضان المبارک ہی کی طرح آئندہ ایام میں بھی تلاوتِ قرآن، ذکرواذکار، نوافل، دعاو مناجات میں مشغول رہیں، جھوٹ، چغل خوری، غیبت، ظلم، زیادتی، غرور، تکبر وغیرہ سے بچیں، دوسروں کے حقوق ادا کریں، ہمسایوں، پڑوسیوں، رشتہ داروں، غریبوں، فقیروں، مظلوموں اور ضرورت مندوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آئیں، ان کی غمخواری کریں، ان کی مالی، اخلاقی اور جسمانی مدد کریں۔ رمضان ہمیں مجاہدہ کی تربیت دیتا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم یہ مجاہدہ سال بھر کرتے رہیں۔ اس سلسلے میں مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب تحریر کرتے ہیں: "روزہ ہمیں اس بات کا عادی بناتا ہے کہ ہم اپنی خواہش پر اللہ کی خوشنودی کو غالب رکھیں۔ بھوک و پیاس انسان کی ایسی خواہش ہے کہ ان کو چند گھنٹے بھی روکنا دشوار ہے، چہ جائے کہ صبح سے شام تک۔ بظاہر کوئی طاقت روکنے والی نہیں، کوئی زبان ٹوکنے والی نہیں، اس کے باوجود انسان کھانے پینے سے رکا رہے پی اس سے بڑھ کر اپنی خواہش کو خدا کی مرضی کے تابع کرنے کی اور کیا مثال ہو سکتی ہے؟ یہ ایک سی عمل نہیں بلکہ تربیتی عمل ہے۔ یہ عمل گو ایک ماہ میں فرض ہے، لیکن یہ اپنی روح اور مقصد کے اعتبار سے ایک ماہ میں محدود نہیں، بلکہ ضروری ہے کہ یہ کیفیت ہر مسلمان کی زندگی میں سال بھر قائم رہے، ورنہ یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ روزہ دار نے صرف روزہ کی صورت کو پایا، نہ کہ روزہ کی حقیقت کو۔ اس نے روزہ کے قالب کو حاصل کیا، نہ کہ اس کی روح کو، اور رسول ﷺ کی زبانِ حق ترجمان کے مطابق اس نے بھوک و پیاس برداشت کی ہے، حقیقی معنوں میں روزہ نہیں رکھا۔" ہم اپنی عملی زندگی میں بار بار اس امتحان سے گزرتے ہیں کہ ہمیں خدا کی فرماں برداری عزیز ہے یا نفس کی تابع داری، اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی مطلوب ہے یا سماجی شہرت و ناموری۔ نکاح کی تقریبات میں کتنی ہی خلافِ شرع باتوں کا ارتکاب کیا جاتا ہے بی فوٹو گرافی، بے پردگی، مرد وعورت کا اختلاط، فضول خرچی، لڑکے اور اس کے خاندان کی طرف سے مختلف مطالبات، ولیمہ میں بے جا اسراف۔ عام طور پر یہ سارے گناہ سماجی عزت، جھوٹی شہرت اور متعلقین کی خوشنودی کے لیے کیے جاتے ہیں، گویا خدا کی ناراضگی کی قیمت پر خلق خدا کی خوشنودی خریدی جاتی ہے۔ ایسے مواقع پر روزہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مومن نے خدا کی خوشنودی کا سودا کرلیا ہے، اس لیے اسے یہ بات قطعاً زیب نہیں دیتی کہ وہ اپنی مرضی اور اپنے جیسے انسانوں کی مرضی پر چل کر خدا کو ناراض کرے۔ یہی مواقع ہیں جن میں انسان کی ضبطِ نفس کی قوت کا امتحان ہوتا ہے کہ روزہ نے صرف اسے بھوکا پیاسا رکھا ہے یا اس میں روحانی اور اخلاقی انقلاب بھی پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے

بابل کا پراسرار معمہ: ہاروت وماروت کی حیران کن داستان قرآن، بائبل اور یہودی روایات میں اس واقعے کی مختلف جھلکیاں اور حقیقت

موجودہ عراق میں دریائے فرات کے کنارے پھیلے ہوئے قدیم کھنڈرات دراصل ہزاروں سال پرانے شہر بابل کی باقیات ہیں۔ بغداد سے تقریباً 88 کلو میٹر جنوب میں واقع یہی وہ خطہ ہے جسے اسلامی روایات میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے، کیونکہ قرآن مجید کے مطابق یہاں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں کو ایک آزمائش کے طور پر بھیجا گیا تھا۔ قرآن کی سورہ البقرہ میں اس واقعے کا ذکر ملتا ہے، جہاں بتایا گیا ہے کہ یہ فرشتے لوگوں کو ایک خاص علم سکھاتے تھے، مگر اس سے پہلے واضح طور پر تنبیہ کرتے تھے کہ یہ محض ایک آزمائش ہے، لہٰذا اس کا غلط استعمال کفر اور گمراہی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس تنبیہ کے باوجود کچھ لوگ اس علم کو سیکھ کر غلط مقاصد کے لیے استعمال کرنے لگے، حتیٰ کہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے جیسے اعمال میں بھی اسے استعمال کیا گیا۔ مفسرین کے مطابق اس آیت کا پس منظر بنی اسرائیل سے جڑا ہوا ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعدد انعامات ملنے کے باوجود وہ ہدایت سے دور ہو گئے تھے۔ قرآن نے واضح کیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام پر جادوگری کا جو الزام لگایا جاتا تھا، وہ سراسر غلط ہے، بلکہ درحقیقت یہ شیطانی عناصر تھے جنہوں نے اس علم کو فروغ دیا اور اسے حضرت سلیمان سے منسوب کر دیا۔ معروف عالم جاوید احمد غامدی اپنی تفسیر "البیان" میں لکھتے ہیں کہ یہ علم اپنی اصل میں برا نہیں تھا، بلکہ ایک دو دھاری تلوار کی طرح تھا جس کا استعمال خیر یا شر، دونوں کے لیے کیا جا سکتا تھا۔ اسی لیے ہاروت وماروت ہر سیکھنے والے کو پہلے خبردار کرتے تھے کہ وہ اس آزمائش میں ناکام نہ ہو۔ امین احسن اصلاحی کے مطابق یہ علم دراصل اشیا اور الفاظ کے روحانی اثرات سے متعلق تھا، جسے بعد میں تعویذ، عملیات اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال کیا جانے لگا۔ اگرچہ اس میں شرک یا جنات کا براہِ راست عمل دخل نہیں تھا لیکن اس کے اثرات جادو جیسے تیز اور گہرے ہو سکتے تھے۔ دوسری جانب، یہودی اور مسیحی روایات میں بھی اس سے ملتے جلتے قصے ملتے ہیں، جیسے معتوب فرشتوں کی کہانیاں، مگر اسلامی نقطہ نظر سے ان روایات کی مستند حیثیت نہیں۔ بعض قصے، جیسے ہاروت وماروت کو کنویں میں الٹا لٹکانے یا زہرہ نامی عورت کا واقعہ، مستند اسلامی تعلیمات سے ثابت نہیں بلکہ بعد کی اسرائیلی روایات کا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس واقعے کا اصل پیغام کسی پراسرار داستان سے زیادہ ایک اخلاقی سبق ہے۔ یعنی انسان کو دی گئی ہر صلاحیت اور علم ایک امتحان ہے بی اگر اسے درست طریقے سے استعمال کیا جائے تو فائدہ مند، اور اگر غلط راستہ اختیار کیا جائے تو نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ قرآن بھی اسی جانب رہنمائی کرتا ہے اور انسان کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے، جیسا کہ سورۂ فلق میں ذکر ہے۔ یہی اس پورے واقعے کا بنیادی سبق ہے کہ علم بذاتِ خود برا نہیں ہوتا، بلکہ اس کا استعمال انسان کی نیت اور عمل پر منحصر ہوتا ہے۔

ہابیل اور قابیل: زمین پر ہونے والا پہلا قتل اور حسد کی بھیانک کہانی کوّے کی مثال سے انسان کو ملنے والا پہلا سبق اور دفن کرنے کی حقیقت

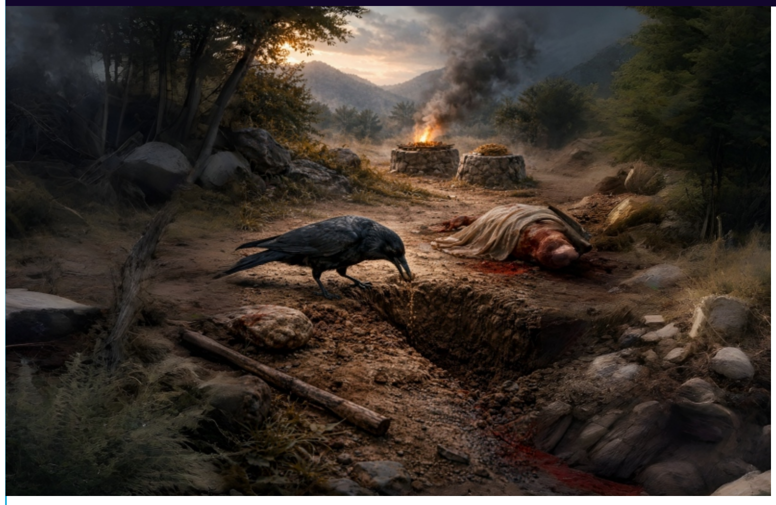

ہابیل اور قابیل: پہلا قتل اور کوّے سے ملنے والا سبق دمشق کے مغربی پہاڑوں میں واقع وادی بَرَدیٰ کے علاقے میں ایک قدیم مسجد "نبی ہابیل" موجود ہے، جو 1599 میں عثمانی دور میں تعمیر کی گئی۔ اس مسجد کے پہلو میں ایک خاموش مزار ہے، جہاں سبز ریشمی غلاف میں لپٹی تقریباً سات میٹر لمبی قبر پائی جاتی ہے۔ مقامی روایات کے مطابق یہ قبر ہابیلؑ کی ہے، جو زمین پر ہونے والے پہلے قتل کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یہ واقعہ صرف اسلامی روایات تک محدود نہیں بلکہ یہودیت اور عیسائیت میں بھی مختلف انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ عہد نامہ عتیق کی روایتا ئبل کے مطابق ہابیلؑ حضرت آدمؑ وحواؑ کے دوسرے بیٹے تھے، جبکہ قابیل بڑا بھائی تھا۔ ہابیل چرواہے اور قابیل کسان تھے۔ جب پہلی بار اللہ کے حضور قربانی پیش کی گئی تو ہابیل کی قربانی قبول ہوئی جبکہ قابیل کی رد کر دی گئی۔ یہی ردِ عمل قابیل کے اندر حسد اور غصے کا سبب بنا، اور اس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا۔ اس جرم کے بعد وہ بھٹکتا ہوا انسان بن گیا اور اس پر اپنے بھائی کے خون کی لعنت مسلط ہو گئی۔ بائبل اس واقعے کو اخلاقی سبق کے طور پر پیش کرتی ہے کہ حسد اور غصہ انسان کو تباہی کی طرف لے جاتے ہیں۔ عہد نامہ جدید کی تشریحعیسائی تعلیمات میں ہابیلؑ کو ایمان اور قربانی کی علامت قرار دیا گیا ہے، جبکہ قابیل کو برائی اور تشدد کی مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کی قربانی کو بھی بعض مقامات پر ہابیل کی قربانی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ قرآن مجید کا بیانقرآنِ مجید میں سورہ المائدہ (آیات 27–31) میں اس واقعے کو نہایت جامع اور سبق آموز انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں دونوں بھائیوں کے نام نہیں لیے گئے، مگر واقعہ واضح ہے۔ جب ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی تو اس نے قتل کی دھمکی دی۔ جواب میں دوسرے بھائی نے صبر، تقویٰ اور اللہ کے خوف کا اظہار کیا، لیکن آخرکار حسد نے قابیل کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا۔ قتل کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک کوّا بھیجا، جو زمین کھود کر دکھاتا ہے کہ لاش کو کیسے دفن کیا جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر قاتل کو اپنی کمزوری اور جہالت کا احساس ہوا اور وہ پچھتانے لگا۔ اہم پیغامقرآن اس واقعے کے بعد ایک عظیم اصول بیان کرتا ہے: جو کسی ایک بے گناہ انسان کو قتل کرے، گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔ یہ واقعہ صرف ایک قتل کی کہانی نہیں بلکہ انسانی نفس، حسد، غصے اور اخلاقی کمزوری کی پہلی مثال ہے۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ جرم کی اصل جڑ صرف حالات نہیں بلکہ انسان کا باطن بھی ہوتا ہے۔ نتیجہہابیل اور قابیل کا واقعہ ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ: حسد انسان کو اندھا کر دیتا ہے تقویٰ ہی قبولیت کی بنیاد ہے اور ایک چھوٹا سا عمل (جیسے کوّے کا زمین کھودنا) بھی انسان کو بڑی سچائی سکھا سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ قصہ آج بھی تینوں بڑے مذاہب میں ایک اہم اخلاقی سبق کے طور پر زندہ ہے

صاحب الحوت: حضرت یونسؑ کا حیرت انگیز واقعہ اور عبرت آموز داستان

اسلام کی مقدس کتاب قرآنِ مجید میں حضرت یونسؑ کا ذکر چھ مختلف سورتوں بی النساء، الانعام، یونس، الصافات، الانبیا اور القلم بی میں ملتا ہے۔ ابتدائی چار سورتوں میں انہیں "یونسؑ" کے نام سے یاد کیا گیا ہے، جبکہ الانبیا اور القلم میں "ذوالنون" اور "صاحب الحوت" (یعنی مچھلی والے) کے القابات استعمال ہوئے ہیں۔ حضرت یونسؑ کا تذکرہ صرف قرآن تک محدود نہیں بلکہ مسیحی مذہب کی مقدس کتاب بائبل اور دیگر صحیفوں میں بھی "یوناہ" کے نام سے موجود ہے۔ مختلف مذاہب کی ان مقدس کتابوں میں حضرت یونسؑ اور مچھلی کے واقعے کو مجموعی طور پر ایک جیسے انداز میں بیان کیا گیا ہے، اگرچہ بعض تفصیلات میں معمولی فرق بھی پایا جاتا ہے۔ مفسرین کے مطابق حضرت یونسؑ کا زمانہ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت سے پہلے کا ہے۔ وہ بنی اسرائیل کے نبی تھے، مگر انہیں اشور (اسیریا) کے لوگوں کی ہدایت کے لیے عراق کے علاقے میں بھیجا گیا، جسے قرآن میں "قومِ یونس" کہا گیا ہے۔ اس قوم کا مرکزی شہر "نینوا" تھا، جو ایک بڑی آبادی پر مشتمل تھا اور جس کے آثار آج بھی دریائے دجلہ کے کنارے موصل کے قریب پائے جاتے ہیں۔

عراق میں حضرت یونسؑ سے منسوب مقام، 1920 کی تصویر

حضرت یونسؑ نے ایک طویل مدت تک اہلِ نینوا کو توحید کی دعوت دی، لیکن ان کی قوم نے اس پیغام کو قبول نہ کیا۔ بالآخر وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر وہاں سے نکل گئے اور سفر کرتے ہوئے سمندر کے کنارے پہنچے، جہاں ایک کشتی میں سوار ہو گئے۔ دورانِ سفر کشتی شدید طوفان میں پھنس گئی۔ کشتی والوں نے یہ سمجھا کہ اس مصیبت کی کوئی خاص وجہ ہے، چنانچہ قرعہ اندازی کی گئی، جو حضرت یونسؑ کے نام نکلی۔ یوں انہیں سمندر میں ڈال دیا گیا اور ایک بڑی مچھلی نے انہیں نگل لیا، جبکہ وہ خود اپنے عمل پر نادم تھے۔ بائبل اور دیگر تفاسیر، خصوصاً "تدبرِ قرآن"، میں اس واقعے کی مزید وضاحت ملتی ہے کہ طوفان سے نجات کے لیے ملاحوں نے یہ گمان کیا کہ کشتی میں کوئی مجرم یا مفرور شخص موجود ہے، جسے سمندر کے حوالے کرنا ضروری ہے۔ قرعہ اندازی کے بعد حضرت یونسؑ ہی کا نام سامنے آیا اور انہیں سمندر میں ڈال دیا گیا، جہاں ایک عظیم مچھلی بی ممکنہ طور پر وہیل بی نے انہیں اپنے پیٹ میں لے لیا۔ قرآن کے مطابق حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ کی تاریکیوں میں اللہ کو پکارا: "تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی قصوروار ہوں۔" یہی دعا بائبل میں بھی مختلف انداز میں بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں اس مصیبت سے نجات دی۔ مچھلی نے انہیں ساحل پر اُگل دیا، جہاں اللہ نے ان کے لیے ایک بیل اگا دی تاکہ وہ دھوپ اور گرمی سے محفوظ رہ سکیں۔ جب وہ کچھ صحت یاب ہوئے تو انہیں دوبارہ قومِ نینوا کی طرف بھیجا گیا۔ اس بار ان کی دعوت کا اثر ہوا اور بادشاہ سے لے کر عام لوگ تک سب ایمان لے آئے، توبہ کی اور اپنی روش بدل لی۔ قرآن کے مطابق ان کے ایمان لانے کے بعد ان پر آنے والا عذاب ٹال دیا گیا اور انہیں ایک مدت تک مہلت دی گئی۔ مسیحی روایت میں بھی یہ واقعہ اہم حیثیت رکھتا ہے۔ عہد نامہ قدیم میں یوناہؑ کا قصہ تفصیل سے بیان ہوا ہے، جبکہ عہد نامہ جدید میں حضرت عیسیٰؑ نے اسے ایک مثال کے طور پر پیش کیا اور اپنی موت وقیامت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس طرح یوناہؑ تین دن مچھلی کے پیٹ میں رہے، اسی طرح ابن آدم زمین کے اندر رہے گا۔ یہ مکمل واقعہ صبر، توبہ، اللہ کی رحمت اور انسان کی اصلاح کا ایک عظیم پیغام اپنے اندر سموئے ہوئے ہے، جو ہر دور کے انسان کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

حضرت داؤدؑ: چرواہے سے نبی و بادشاہ تک کا منفرد سفر، مختلف مذاہب کی روشنی میں

'خداوند نے مجھے بھیڑوں کے باڑے سے اٹھایا اور اسرائیل کی بادشاہی تک پہنچایا' بی یہ الفاظ بائبل میں حضرت داؤدؑ کے تعارف کے طور پر ملتے ہیں، جو ان کی زندگی کے غیر معمولی سفر کی جھلک پیش کرتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں بھی حضرت داؤدؑ کو اللہ کا برگزیدہ نبی اور انصاف پسند حکمران قرار دیا گیا ہے، جب کہ بائبل میں انہیں ایک عظیم بادشاہ، شاعر اور روحانی پیشوا کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل بتدریج کمزوری اور انتشار کا شکار ہو گئے۔ ان کی نافرمانی کے باعث جالوت اور اس کی طاقتور قوم فلستیوں کو ان پر مسلط کر دیا گیا، جنہوں نے نہ صرف ان کے علاقے چھین لیے بلکہ انہیں سخت آزمائش میں ڈال دیا۔ قرآنی اشارات اور بائبل کی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دور میں بنی اسرائیل سیاسی اور اخلاقی زوال کا شکار تھے اور بار بار شکست سے دوچار ہو رہے تھے۔ اسی پس منظر میں بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے مطالبہ کیا کہ ان کے لیے ایک بادشاہ مقرر کیا جائے تاکہ وہ اس کی قیادت میں دشمنوں کا مقابلہ کر سکیں۔ چنانچہ اللہ کے حکم سے طالوت (بائبل میں ساؤل) کو ان کا بادشاہ مقرر کیا گیا۔ ابتدا میں لوگوں نے ان کی حیثیت پر اعتراض کیا، مگر نبی نے واضح کیا کہ اللہ نے انہیں علم اور جسمانی صلاحیتوں میں برتری دے کر منتخب کیا ہے۔ جب طالوت اپنی فوج کے ساتھ روانہ ہوئے تو راستے میں ایک امتحان لیا گیا بی ایک ندی کے پانی سے پرہیز کا حکم دیا گیا، مگر اکثر لوگ اس آزمائش میں ناکام رہے اور صرف مخلص افراد ہی ان کے ساتھ باقی بچے۔ یہی چھوٹا سا گروہ آگے چل کر ایک بڑے معرکے کا حصہ بنا۔ دوسری جانب فلستیوں کی فوج اپنے دیو ہیکل سپہ سالار جالوت کی قیادت میں میدان میں اتری۔ اس کے مقابلے میں بنی اسرائیل کے دلوں میں خوف پیدا ہو گیا، مگر اسی وقت ایک نوجوان چرواہا، حضرت داؤدؑ، ہمت کے ساتھ آگے بڑھے۔ بعض روایات کے مطابق وہ پہلے ہی لشکر کا حصہ تھے، جبکہ کچھ کے مطابق وہ اپنے بھائیوں کے لیے کھانا لے کر آئے تھے، مگر حالات دیکھ کر میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا۔ حضرت داؤدؑ نے نہ تلوار اٹھائی اور نہ بھاری ہتھیار، بلکہ اپنی سادہ فلاخن کے ذریعے جالوت کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے ایمان اور یقین کے ساتھ پتھر پھینکا جو سیدھا جالوت کے سر پر لگا اور وہ زمین پر گر کر ہلاک ہو گیا۔ اس واقعے نے نہ صرف جنگ کا پانسہ پلٹ دیا بلکہ بنی اسرائیل میں نئی جان ڈال دی۔ قرآن کے مطابق اسی کامیابی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو بادشاہت، حکمت اور نبوت عطا فرمائی۔ بائبل میں بھی یہی ذکر ملتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ عوام میں مقبول ہوئے، یہاں تک کہ حکمرانی ان کے سپرد کر دی گئی۔ حضرت داؤدؑ کی شخصیت صرف ایک فاتح بادشاہ تک محدود نہیں تھی۔ قرآن میں ان کی روحانیت، صبر اور اللہ کی طرف رجوع کرنے کی صفات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ انہیں زبور عطا کی گئی اور ان کی آواز میں ایسی تاثیر تھی کہ پہاڑ اور پرندے بھی ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔ اسی خوبصورت اندازِ تلاوت کو 'لحن داؤدی' کہا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں لوہے کو نرم کرنے کا ہنر سکھایا، جس سے وہ بہترین زرہیں تیار کرتے تھے۔ ان کی حکومت وسیع علاقے تک پھیلی ہوئی تھی اور وہ ایک مضبوط، منصف اور خدا ترس حکمران کے طور پر جانے جاتے تھے۔ حضرت داؤدؑ کی زندگی اس حقیقت کی روشن مثال ہے کہ اخلاص، ایمان اور حوصلہ انسان کو معمولی حالات سے اٹھا کر عظمت کی بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے۔

خبروں کی خبر میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آرا پیش کی جاتی ہیں وہ مضمون و مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ہوتی ہے جس سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں۔

ہفت روزہ خبروں کی خبر اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا

KHABRON KI KHABAR

سالانہ روایت کے تحت پن چکی حوض کی صفائی، مچھلیاں فروخت، صفائی کے بعد نئے سرے سے انتظامات ہوں گے

پن چکی میں ہر سال کی طرح اس بار بھی گرمی کے آغاز کے ساتھ ہی حوض کی صفائی کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حوض کو مکمل طور پر خالی کر کے اس میں موجود مچھلیوں کو نکالا گیا، جنہیں بعد ازاں فروخت کر دیا گیا۔ تاہم پانی کی عدم دستیابی کے باعث کچھ مچھلیاں بروقت نہیں نکالی جا سکیں اور وہ ہلاک ہو گئیں، جس پر مقامی سطح پر افسوس کا اظہار بھی کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق صفائی کے اس مرحلے کو انتہائی اہم قرار دیا گیا ہے، کیونکہ حوض میں طویل عرصے سے جمع گندگی اور کائی کو صاف کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ مستقبل میں پانی کی آمد کے بعد اسے بہتر اور صاف حالت میں برقرار رکھا جا سکے۔ متعلقہ عملہ صفائی کے کام میں مصروف ہے اور اس عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق صفائی مکمل ہونے کے بعد ٹینکرز کے ذریعے حوض میں دوبارہ پانی بھرا جائے گا تاکہ اسے فعال حالت میں لایا جا سکے۔ اس کے بعد مچھلیوں کی افزائش اور دیکھ بھال کے لیے نئے سرے سے ٹینڈر جاری کیے جائیں گے، جس میں دلچسپی رکھنے والے افراد اور ٹھیکیدار حصہ لے سکیں گے۔ وقف بورڈ کے ڈپٹی سی ای او نے اس حوالے سے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ صفائی کا عمل کوئی غیر معمولی اقدام نہیں بلکہ ہر سال گرمی کے موسم میں معمول کے مطابق انجام دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حوض کی صفائی کا مقصد اسے صاف اور محفوظ رکھنا ہے تاکہ پانی کی فراہمی بحال ہونے کے بعد اس کا بہتر استعمال ممکن ہو سکے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس وقت نہر عنبری کے ذریعے حوض میں پانی کی سپلائی بند ہے، جس کی وجہ سے حوض کو خالی کر کے صفائی کا کام انجام دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق جیسے ہی پانی کی فراہمی بحال ہوگی، حوض کو دوبارہ بھر دیا جائے گا اور اسے پہلے کی طرح فعال بنا دیا جائے گا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ صفائی کا یہ عمل ضروری ہے، تاہم مچھلیوں کی ہلاکت جیسے واقعات سے بچنے کے لیے مزید بہتر انتظامات کیے جانے چاہئیں تاکہ نقصان کو کم سے کم کیا جا سکے۔

پیٹھن گیٹ اور ناگیشور واڑی میں نئی پارکنگ، خواتین کے لیے ای ٹوائلٹ منصوبہ

اورنگ آباد: 9 اپریل (نامہ نگار) شہر میں بڑھتے ہوئے پارکنگ مسئلے کے حل کے لئے ہائیڈرولک پارکنگ نظام نافذ کرنے کا منصوبہ میونسپل انتظامیہ کے زیر غور ہے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی چیرمن انیل مکریے کی تجویز پر آج میونسپل کمشنر امول ایڈگے کی صدارت میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف کمپنیوں اور ایجنسیوں کو مدعو کیا گیا۔ اس میٹنگ میں پیٹھن گیٹ اور ناگیشور واڑی علاقوں میں ہائیڈرولک پارکنگ سہولت شروع کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ کمشنر امول ایڈگے نے ہدایت دی کہ معیاری اور کم لاگت میں کام کرنے والی کمپنی کو کانٹریکٹ دیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی شہر کے مختلف مارکیٹ ایریاز میں خواتین کے لئے ای ٹواسکیٹ (ٹوائلٹ) سہولت فراہم کرنے کی تجویز بھی رکھی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ہائیڈرولک پارکنگ منصوبے کے لئے تقریباً 15 کروڑ روپے درکار ہوں گے، جن میں سے 10 کروڑ روپے اسٹینڈنگ کمیٹی کے بجٹ میں مختص کئے جا چکے ہیں، جبکہ باقی 5 کروڑ روپے انتظامیہ کی جانب سے فراہم کئے جائیں گے۔ اس موقع پر شہر کے مصروف اور تجارتی علاقوں جیسے وسنت بھون، اورنگ پورہ منڈی وغیرہ میں سہولتیں فراہم کرنے پر بھی غور کیا گیا۔ کمشنر نے ہدایت دی کہ پارکنگ کے لئے مناسب جگہ کا انتخاب کرنے سے پہلے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر رنجیت پاٹل، سٹی انجینئر سنجے کومرے، ایڈیشنل سٹی انجینئر انیل تنپورے، ایکزیکیٹو انجینئر امول کلکرنی اور ڈپٹی انجینئر سنجے چاملے سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ دریں اثنا شہر میں دو موپیڈ گاڑیاں چوری ہونے کا واقعہ بھی پیش آیا۔ پولیس کے مطابق موہیت کرتار سنگھ اروڑا (43) ساکن عثمان پورہ نے اپنی ایکٹیوا (نمبر MH 19 BF 1297) ایس بی ایچ کالونی میں کھڑی کی تھی، جبکہ پون رمیش پھروانی ساکن سندھی کالونی نے اپنی ایکٹیوا (نمبر MH 20 EH 5367) ایم جی ایم اسپتال کے سامنے پارک کی تھی۔ نامعلوم چور دونوں گاڑیاں چرا کر فرار ہو گئے۔ اس سلسلے میں عثمان پورہ اور سٹی چوک پولیس اسٹیشن میں شکایات درج کر لی گئی ہیں۔ پولیس نے دفعہ 303(2) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بقایا تنخواہوں پر صفائی مزدوروں کا ”بھیک مانگو“ احتجاج

اورنگ آباد: 9 اپریل (نامہ نگار) سڈکو علاقے میں صفائی کا کام انجام دینے والے مزدور بقایا تنخواہوں، تنخواہ میں فرق، مہنگائی الاؤنس اور پی ایف جیسی سہولتوں سے محروم ہونے کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہی مسائل کے خلاف صفائی مزدور ایکتا سنگٹھن کی قیادت میں جمعرات کے روز مکند واڑی سبزی منڈی میں ”بھیک مانگو“ احتجاج کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ سڈکو کے میونسپل کارپوریشن میں انضمام کے بعد ان صفائی مزدوروں کو کارپوریشن کی باقاعدہ ملازمت میں شامل نہیں کیا گیا، بلکہ انہیں لیڈیز بچت گٹوں کے ماتحت کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ تب سے یہ مزدور انہی گٹوں کے ذریعے خدمات انجام دے رہے ہیں، جہاں ان کا مبینہ طور پر استحصال ہو رہا ہے۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ نہ تو انہیں وقت پر تنخواہیں دی جاتی ہیں، نہ ہی تنخواہ میں فرق کی رقم ادا کی جا رہی ہے، اور پی ایف کا بھی کوئی واضح حساب نہیں ہے۔ بار ہا مطالبات کے باوجود ان کے مسائل حل نہیں کیے جا رہے، جس کے باعث انہوں نے احتجاج کا راستہ اختیار کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نارائن کوچے سے ملاقات کر کے انہیں مطالبات پر مشتمل میمورنڈم بھی پیش کیا گیا۔ بعد ازاں میر سمیر راجور کر نے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ دو دنوں میں مطالبات پر غور کر کے مناسب فیصلہ کیا جائے گا، جس کے بعد احتجاج کو عارضی طور پر دو دن کے لئے مؤخر کر دیا گیا۔ تنظیم کے بانی صدر بھاسکر آدھے نے بتایا کہ مزدوروں کے ساتھ مسلسل ناانصافی ہو رہی ہے، اسی کے خلاف آج یونین کے بینر تلے یہ احتجاج کیا گیا۔

گھریلو تشدد سے تنگ خاتون کی خودکشی، شوہر زیرِ حراست

اورنگ آباد: 9 اپریل (رپورٹر) معمولی سی بات، یعنی سبزی میں بال نکلنے پر ایک ظالم شوہر نے اپنی بیوی کو اس قدر مارا پیٹا کہ وہ شدید زخمی ہو گئی۔ مسلسل گھریلو تشدد اور ظلم و ستم سے تنگ آ کر 25 سالہ ایشوری، جو بھجنگ بنکر کی بیٹی تھی، نے پھانسی لگا کر اپنی زندگی ختم کر لی۔ بتایا جاتا ہے کہ ایشوری نے اس سے قبل بھی خودکشی کی کوشش کی تھی، لیکن خاندان والوں نے معاملہ سلجھا کر اسے دوبارہ سسرال بھیج دیا تھا۔ شوہر اجے، جو شراب کا عادی بتایا جاتا ہے، آئے دن اسے مار پیٹ کا نشانہ بناتا اور ذہنی و جسمانی اذیتیں دیتا تھا۔ سسرال کے دیگر افراد بھی اسے بار بار ہراساں کرتے تھے۔ 6 اپریل کی رات تقریباً 11 بجے کھانے کے دوران سبزی میں بال نکلنے کی بات پر اجے نے ایشوری کو بے دردی سے پیٹا، جس کا درد اس نے پوری رات برداشت کیا۔ اگلے دن 7 اپریل کو بھی اس پر تشدد کیا گیا۔ آخرکار مسلسل ظلم سے تنگ آ کر ایشوری نے منگل کے روز خودکشی کر لی۔ متوفیہ کے اہل خانہ نے اس واقعے کو قتل قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا اور بدھ کے روز پوسٹ مارٹم کے وقت شدید احتجاج کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے شوہر اجے بنکر (30) سمیت دنیش دلیپ بنکر (35)، دلیپ دشرتھ بنکر، چندر منی بنکر، چھایا چندر منی بنکر، آشیش چندر منی بنکر اور گنیش دلیپ بنکر کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ چھاؤنی تھانے کے انچارج ڈاکٹر وویک جادھو کے مطابق ملزمان کے خلاف خودکشی پر اکسانے کا کیس درج کیا گیا ہے۔ اجے میونسپل کارپوریشن کے سالڈ ویسٹ ڈپارٹمنٹ میں ملازم ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وہ بیوی پر مائیکہ سے پیسے لانے کا دباؤ بھی ڈالتا تھا اور اپنے خریدے گئے پلاٹ کی قسطیں اس کے والد سے ادا کروانے کا مطالبہ کرتا تھا۔ عدالت نے تمام ملزمان کو 10 اپریل تک پولیس حراست میں بھیج دیا ہے

اورنگ آباد میں پٹرول، ڈیزل اور گیس کی قلت کا خدشہ، تانگہ سروس دوبارہ شروع

اورنگ آباد ۱۰ اپریل خطے میں پٹرول، ڈیزل اور گیس کی ممکنہ قلت کے خدشات کے باعث شہری زندگی میں پرانی طرزِ نقل و حمل کی جھلک دوبارہ نظر آنے لگی ہے۔ ریلوے اسٹیشن سے سینٹرل بس اسٹینڈ کے درمیان تانگہ سروس دوبارہ فعال ہوتے ہوئے دیکھی گئی۔ شہریوں کے مطابق مہنگائی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث متبادل ذرائع نقل و حمل کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں تانگہ سروس ایک بار پھر استعمال میں آتی دکھائی دے رہی ہے۔ مقامی سطح پر یہ بھی دیکھا گیا کہ چند مسافروں نے مختصر فاصلے کے لیے تانگے کا سفر اختیار کیا، جسے شہریوں نے ایک غیر معمولی منظر قرار دیا۔ حکام اور متعلقہ ذرائع کی جانب سے اس بارے میں باضابطہ تصدیق یا تفصیلات سامنے نہیں آئیں کہ تانگہ سروس دوبارہ کس سطح پر شروع کی گئی ہے، تاہم شہری حلقوں میں اس پیش رفت کو ایندھن بحران کے ممکنہ اثرات سے جوڑا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر توانائی کے وسائل پر دباؤ بڑھتا رہا تو نقل و حمل کے شعبے میں مزید متبادل ذرائع اپنانے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔

مانسون سے قبل زولا جیکل پارک کے کام مکمل کرنے اور پلاسٹک پر پابندی کی ہدایت

اورنگ آباد (11 اپریل، نامہ نگار): میونسپل کمشنر امول ایڈگے نے زیرِ تعمیر زولا جیکل پارک (سفاری پارک) کا معائنہ کرنے کے بعد متعلقہ افسران کو اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مانسون شروع ہونے سے پہلے پارک کے تمام ادھورے کام مکمل کیے جائیں۔ معائنہ کے دوران کمشنر نے سفاری پارک میں جانوروں کی نسل اور اقسام کے مطابق پنجروں کی تیاری، معلوماتی بورڈز کی تنصیب اور سیاحوں کی سہولت کے لیے بنیادی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ پارک میں آنے والے سیاحوں کے لیے سٹی بس اور دیگر ٹرانسپورٹ سہولیات بھی شروع کی جائیں۔ کمشنر امول ایڈگے نے پارک اور اس کے اطراف میں پلاسٹک کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا بھی حکم دیا، ساتھ ہی بڑے پیمانے پر شجرکاری کرنے اور سایہ دار درخت لگانے کی ہدایت دی تاکہ مستقبل میں ماحول بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارک تک رسائی آسان بنانے کے لیے شہر کے اہم مقامات جیسے سینٹرل بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن اور ایئرپورٹ سے زولا جیکل پارک تک رہنمائی کے بورڈز نصب کیے جائیں۔ اس کے علاوہ پارک کی تشہیر پر بھی زور دیا گیا۔ کمشنر نے ببر شیر اور چیتے جیسے جانوروں کے لیے جدید پنجروں کی تیاری اور ان کی منتقلی کے امکانات پر بھی غور کرنے کی ہدایت دی۔ بجلی کی فراہمی کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کرنے کو کہا گیا تاکہ پارک کی سرگرمیاں بغیر رکاوٹ جاری رہ سکیں۔ اس موقع پر چیف گارڈن آفیسر وجئے پاٹل، اسمارٹ سٹی کے ڈپٹی سی ای او روِیندر جوگرنڈ، پروجیکٹ منیجر عمران خان اور اسنیہا نائر سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اورنگ آباد (11 اپریل، نامہ نگار): میونسپل کمشنر امول ایڈگے نے زیرِ تعمیر زولا جیکل پارک (سفاری پارک) کا معائنہ کرنے کے بعد متعلقہ افسران کو اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مانسون شروع ہونے سے پہلے پارک کے تمام ادھورے کام مکمل کیے جائیں۔ معائنہ کے دوران کمشنر نے سفاری پارک میں جانوروں کی نسل اور اقسام کے مطابق پنجروں کی تیاری، معلوماتی بورڈز کی تنصیب اور سیاحوں کی سہولت کے لیے بنیادی انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ پارک میں آنے والے سیاحوں کے لیے سٹی بس اور دیگر ٹرانسپورٹ سہولیات بھی شروع کی جائیں۔ کمشنر امول ایڈگے نے پارک اور اس کے اطراف میں پلاسٹک کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا بھی حکم دیا، ساتھ ہی بڑے پیمانے پر شجرکاری کرنے اور سایہ دار درخت لگانے کی ہدایت دی تاکہ مستقبل میں ماحول بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارک تک رسائی آسان بنانے کے لیے شہر کے اہم مقامات جیسے سینٹرل بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن اور ایئرپورٹ سے زولا جیکل پارک تک رہنمائی کے بورڈز نصب کیے جائیں۔ اس کے علاوہ پارک کی تشہیر پر بھی زور دیا گیا۔ کمشنر نے ببر شیر اور چیتے جیسے جانوروں کے لیے جدید پنجروں کی تیاری اور ان کی منتقلی کے امکانات پر بھی غور کرنے کی ہدایت دی۔ بجلی کی فراہمی کے لیے مؤثر منصوبہ بندی کرنے کو کہا گیا تاکہ پارک کی سرگرمیاں بغیر رکاوٹ جاری رہ سکیں۔ اس موقع پر چیف گارڈن آفیسر وجئے پاٹل، اسمارٹ سٹی کے ڈپٹی سی ای او روِیندر جوگرنڈ، پروجیکٹ منیجر عمران خان اور اسنیہا نائر سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

بلڈنگ پرمیشن کے ساتھ کمپلیشن سرٹیفکیٹ پر بھی زور، انجینئرنگ طلبہ سے سروے کرانے کا فیصلہ

اورنگ آباد (11 اپریل، نامہ نگار): میونسپل کمشنر امول ایڈگے نے شہر میں بلڈنگ پرمیشن کے ساتھ کمپلیشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے پر بھی توجہ دینے کی ہدایت دی ہے، تاکہ میونسپل کارپوریشن کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکے اور قواعد و ضوابط پر سختی سے عمل ہو۔ انہوں نے مختلف شعبہ جات کے افسران کے ساتھ منعقدہ میٹنگ میں واضح کیا کہ شہر میں ہزاروں ایسی عمارتیں موجود ہیں جن کے لیے بلڈنگ پرمیشن تو لی گئی، لیکن اب تک کمپلیشن سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کیا گیا۔ اس کے باعث میونسپل کارپوریشن کو لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ کمشنر کے مطابق اکثر دیکھا گیا ہے کہ بلڈنگ پرمیشن ایک منزل کے لیے لی جاتی ہے، لیکن حقیقت میں دو یا تین منزلہ عمارت تعمیر کر لی جاتی ہے، جو قواعد کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ایسی تمام عمارتوں کی نشاندہی کی جائے اور اس مقصد کے لیے انجینئرنگ کالج کے طلبہ کی مدد سے خصوصی سروے کروایا جائے۔ سروے کے بعد ٹاؤن پلاننگ سیکشن کی جانب سے عمارتوں کی جانچ اور تصدیق کی جائے گی۔ کمشنر امول ایڈگے نے مزید کہا کہ کمپلیشن سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد میونسپل کارپوریشن کو پریمیم اور پراپرٹی ٹیکس کی صورت میں آمدنی حاصل ہوتی ہے، اس لیے اس عمل کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کمپلیشن سرٹیفکیٹ نہ لینے والے عمارت مالکان کی فہرست تیار کی جائے اور ان کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے تاکہ شہر میں غیر قانونی تعمیرات پر قابو پایا جا سکے۔

مراٹھواڑہ کی معیشت میں اورنگ آباد کا بڑا کردار، جی ایس ٹی وصولی میں نمایاں اضافہ

اورنگ آباد: ۱۴ اپریل مراٹھواڑہ خطہ ریاستی معیشت میں تیزی سے ابھر کر سامنے آ رہا ہے، اور اس میں اورنگ آباد ضلع نے غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہوئے ایک نیا سنگِ میل قائم کیا ہے۔ حالیہ مالی سال میں یہاں کے صنعتکاروں اور تاجروں نے تقریباً 967,4 کروڑ روپے سے زائد اسٹیٹ جی ایس ٹی ادا کیا، جس سے سرکاری خزانے کو خاصی تقویت ملی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں جی ایس ٹی وصولی میں واضح اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پہلے جہاں وصولی تقریباً 620,4 کروڑ روپے کے آس پاس تھی، وہیں اب اس میں سینکڑوں کروڑ کا اضافہ ہو کر مجموعی رقم 967,4 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ اس طرح سالانہ بنیاد پر تقریباً 5.7 فیصد کی ترقی درج کی گئی۔ ماہرین کے مطابق اورنگ آباد میں بڑی قومی و بین الاقوامی کمپنیوں کی آمد اور صنعتی سرگرمیوں میں تیزی اس اضافے کی اہم وجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ضلع کو ایک نئے صنعتی دور کے دہانے پر کھڑا مانا جا رہا ہے۔ دوسری جانب پڑوسی ضلع جالنا میں جی ایس ٹی وصولی میں معمولی کمی دیکھی گئی، جہاں گزشتہ سال کے مقابلے میں آمدنی قدرے کم رہی۔ اس کے برعکس ناندیڑ ڈویژن نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قابل ذکر اضافہ درج کیا۔ مجموعی طور پر مراٹھواڑہ کے ان اضلاع میں جی ایس ٹی وصولی میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خطے میں تجارتی و صنعتی سرگرمیاں مستحکم ہو رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ آنے والے برسوں میں یہ رفتار برقرار رہی تو مراٹھواڑہ ریاست کی معیشت میں مزید اہم کردار ادا کرے گا۔

اورنگ آباد میں بڑی خوشخبری! ڈیم کا پانی شہر تک پہنچ گیا، پانی بحران ختم ہونے کی امید

اورنگ آباد: شہر کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آئی ہے، جہاں نئی واٹر سپلائی اسکیم کے تحت بالآخر ڈیم کا پانی نکشتر واڑی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تک پہنچ گیا، جس کے بعد شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مہاراشٹر جیون پرادھیکرن اور میونسپل حکام کے مطابق جیک ویل سے 2500 ایم ایم مین پائپ لائن کے ذریعے پانی چھوڑ کر کامیاب ٹیسٹنگ مکمل کر لی گئی ہے، جس کے نتیجے میں تقریباً 39 کلومیٹر طویل پائپ لائن کے ذریعے ڈیم کا پانی نکشتر واڑی پلانٹ تک پہنچا۔ اس پروجیکٹ کے تحت شہر کو روزانہ تقریباً 200 ایم ایل ڈی اضافی پانی ملنے کی امید ہے، جس سے پانی کی قلت میں نمایاں کمی آئے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگلے مرحلے میں پائپ لائن کی صفائی اور فائنل ٹیسٹنگ کی جائے گی، جس میں مئی تک کا وقت لگ سکتا ہے، جبکہ مکمل طور پر پانی کی سپلائی شروع ہونے میں مزید 2 سے 3 ماہ لگ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 1500 اور 2000 ایم ایم کی اضافی لائنوں کا کام بھی تیزی سے جاری ہے اور مئی کے آخر تک شہر میں پانی پہنچانے کا ہدف رکھا گیا ہے، جبکہ کچھ نئے علاقوں میں دیوالی تک پانی کی فراہمی شروع ہونے کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے اس پیش رفت کو شہر کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ جلد ہی اورنگ آباد کے شہریوں کو بہتر اور مستقل آبی سہولت فراہم کی جائے گی۔

حکومت کے دعوے بے اثر؟ آنگن واڑی مراکز اب بھی مسائل کا شکار

اورنگ آباد: ریاست بھر میں آنگن واڑی مراکز کی حالتِ زار ایک بار پھر تشویش کا باعث بن گئی ہے، جہاں تقریباً 22 ہزار سے زائد آنگن واڑیاں اب بھی کرایہ کی عمارتوں میں چل رہی ہیں اور ان میں بنیادی سہولتوں کا شدید فقدان پایا جا رہا ہے۔ محکمہ خواتین و بہبودی اطفال کے تحت انٹیگریٹیڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروس (ICDS) اسکیم کے ذریعے ریاست میں ایک لاکھ سے زائد آنگن واڑی مراکز منظور کیے گئے ہیں، جن میں سے بڑی تعداد فعال ہے، لیکن ہزاروں مراکز اب بھی مستقل عمارتوں سے محروم ہیں۔

دیہی، شہری اور قبائلی علاقوں میں قائم یہ آنگن واڑیاں 6 سال سے کم عمر بچوں کی نگہداشت، غذائیت، صحت اور ذہنی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، مگر کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والے کئی مراکز میں بنیادی سہولتیں جیسے صاف پانی، بیت الخلاء اور مناسب جگہ دستیاب نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق جنوری 2022 کی حکومتی قرارداد کے تحت اضلاع کے سالانہ ترقیاتی فنڈ کا 3 فیصد حصہ محکمہ خواتین و بہبودی اطفال کے لیے مختص کیا گیا ہے، جس سے آنگن واڑی مراکز کی تعمیر اور مرمت کے کام انجام دیے جاتے ہیں، جبکہ دیگر ترقیاتی اسکیموں کے تحت بھی نئی عمارتوں کی تعمیر جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جلد ہی کرایہ کی عمارتوں میں چلنے والی آنگن واڑیوں کو مستقل عمارتوں میں منتقل کرنے کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے تاکہ بچوں کو بہتر سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔

اورنگ آباد: ایس ٹی بس کرایوں میں بڑا اضافہ مسافروں پر اضافی بوجھ

اورنگ آباد: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (MSRTC) نے موسمِ گرما کی تعطیلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بس کرایوں میں اضافے کا فیصلہ نافذ کر دیا ہے، جس پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت عام (لال پری) اور فاسٹ بسوں کے بنیادی کرایہ میں 10 فیصد موسمی اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ ہر ٹکٹ پر 2 روپے کا صفائی سرچارج بھی عائد کیا گیا ہے۔ نئی شرحوں کا اطلاق آج آدھی رات سے ہو چکا ہے اور آج 15 اپریل 2026 سے یہ اضافہ جون 2026 تک نافذ العمل رہے گا۔ اس اضافے کے بعد اورنگ آباد سے جالنہ جانے والے مسافروں کو تقریباً 12 روپے زائد ادا کرنے ہوں گے۔ حکام کے مطابق ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور دیکھ بھال کے اخراجات میں اضافے کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے تقریباً 14 فیصد اضافے کی تجویز زیرِ غور تھی۔ واضح رہے کہ شیونیری، شیوشاہی، شیوائی اور دیگر آرام دہ (AC) بس سروسز کے کرایوں میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ دیہی علاقوں میں عام آدمی کی لائف لائن سمجھی جانے والی ایس ٹی بسوں کے کرایہ میں اضافے سے مسافروں، خاص طور پر دیہی عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پروپرائٹر محمد رئیس عبدالصمد نے ریڈ پرنٹس ہاؤس نمبر 894/57-13-4 سنجے نگر گلی نمبر C-15 باجی پورہ ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے طبع کروا کر دفتر ہفت روزہ ”خبروں کی خبر“ ہاؤس نمبر 79/2-9-1 نزد مائتری کمپیوٹر، جئے سنگھ پورہ، ضلع چھترپتی سمبھاجی نگر مہاراشٹر 431001 سے شائع کیا

This Weekly Printed, Published and Owner by Mohammed Rais Abdul Samad Printed at Red Prints, H.No.4-13-57/894, Sanjay Nagar, No.C-15, Baijipura, Aurangabad 431001 (MS)

and Published At H.No.1-9-79/2, Near Maitri Computer, Jaisingpura, Aurangabad 431001 (MS)